کے۔ الیکٹرک کے 150میگاواٹ رینوایبل انرجی منصوبوں کی بڈ ایویلیوشن رپورٹ پر نیپرا کی سماعت مکمل

اسلام آباد، 11 دسمبر 2024: کے۔ الیکٹرک نے قابل تجدید توانائی (رینوایبل انرجی) کی جانب اپنے سفر میں نمایاں پیش رفت کرتے ہوئے ونڈر اور بیلہ(بلوچستان) میں اپنے 150 میگاواٹ کے شمسی توانائی (سولر انرجی) کے منصوبوں کے لیے بڈ ایویلیوشن رپورٹ نیپرا کو پیش کردی تھی۔ ریگولیٹر نے آج اس حوالے سے سماعت مکمل کرلی ہے، جو ان منصوبوں کی تکمیل کی جانب ایک اہم قدم ہے اور پاکستان کے توانائی کے منظرنامے کو تبدیل کرنے کی کے۔ الیکٹرک کی کوششوں کی عکاس ہے۔

رواں سال کے اوائل میں نیپرا سے منظوری ملنے کے بعد کے۔ الیکٹرک نے قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کا آغاز کرنے کے لیے صنعت کی پہلی مسابقتی بولی کا عمل شروع کیا تھا۔ 150 میگاواٹ کے ونڈر اور بیلہ منصوبے، جو کہ مجموعی طور پر 640 میگاواٹ قابل تجدید توانائی منصوبوں کا حصہ ہیں ، کمپنی کے طویل المدت وژن کا پہلا مرحلہ ہے، جس کے تحت جنریشن مکس میں 1300 میگاواٹ پائیدار توانائی شامل کیا جائےگا۔ یہ سنگ میل کے۔ الیکٹرک کے وسیع تر قابل تجدید توانائی روڈ میپ کا حصہ ہے جس کا مقصد 2030 تک جنریشن مکش میں 30 فیصد قابل تجدید توانائی کو شامل کرنا ہے۔

گزشتہ ایک سال کے دوران کے۔ الیکٹرک کے قابل تجدید منصوبوں میں سرمایہ کاروں کی نمایاں دلچسپی دیکھی گئی ہے، ، جس میں ونڈر اور بیلہ منصوبوں کے لیے 15 بولیاں اور اس کے بعد دھابیجی(سندھ) میں 220 میگاواٹ کے ہائبرڈ سولر ونڈ پروجیکٹ کے لیے سات بولیاں شامل ہیں۔ پاکستان میں قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کے حوالے سے اُس وقت ایک نئی مثال قائم ہوئی جب کے۔ الیکٹرک کو 100 میگاواٹ بیلہ اور 50 میگاواٹ ونڈر منصوبے اور 220 میگاواٹ ہائبرڈ سولر ونڈ پروجیکٹ کے لیے انتہائی مسابقتی ٹیرف بولیاں موصول ہوئیں۔ مزید برآں پاور یوٹیلیٹی نے 270 میگاواٹ سندھ سولر پروجیکٹس کے لیے بڈنگ کا عمل مکمل کرنے کے بعد نیلامی کی تشخیصی رپورٹ نیپرا میں جمع کرا دی ہے۔ مجموعی طور پر یہ منصوبے کے۔ الیکٹرک کے انرجی مکس کو متنوع بنانے، درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے اور سرمایہ کاروں کےاعتماد کو فروغ دینے کے عزم کو اجاگر کرتے ہیں۔

کے ۔الیکٹرک کی چیف اسٹریٹجی آفیسر شہاب قادر نے کہا کہ ہماری بڈ ایویلیوشن رپورٹ کی سماعت انرجی ٹرائیلیما سے نمٹنے اور کاربن فٹ پرنٹ کو کم کرنے کی ہماری کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ہم کراچی کے عوام کے لیے پائیداراور مستحکم توانائی کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں۔ہم ریگولیٹر کے فیصلے کے منتظر ہیں جو ہمارے وژن کو حقیقت میں بدلنے میں مدد دے گا۔ ہم حکومت، سرمایہ کاروں اور تمام شراکت داروں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے بولی کے عمل کو کامیاب بنانے کے لیے مل کر کام کیا، جس سے ملک میں سرمایہ کاری اور توانائی کی منتقلی کی رفتار تیز ہوئی ہے۔

کے ۔الیکٹرک اس اہم معاملے کے حوالے سے ریگولیٹر کے ساتھ رابطے میں ہے جو اس کے صارفین کے لیے سستی توانائی تک رسائی کو ممکن بنا سکتا ہے۔

کے الیکٹرک کے بارے میں:

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جسے پاکستان میں 1913 میں KESC کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ 2005 میں نجکاری کی گئی، کے ای پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے زیادہ تر حصص (66.4%) KES پاور کی ملکیت ہیں، سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم جس میں سعودی عرب کی الجمیہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، کویت، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) شامل ہیں۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں شیئر ہولڈر (24.36%) ہے جبکہ باقی مفت فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔